# اقوالِ حکمت

مولانا وحید الدین خاں

بسم الله الرحمن الرحيم

# اقوالِ حکمت

مولانا وحید الدین خاں

مکتبہ الرسالہ ، نئی دہلی

*Aqwaal-e-Hikmat*
By Maulana Wahiduddin Khan

First published 1989
Reprinted 2006

This book does not carry a copyright.

Goodword Media
P.O. Box 3244, Nizamuddin
New Delhi - 110 013
email: info@goodwordbooks.com
www.goodwordbooks.com

# 5

اکثر لوگ
زندگی کی کتاب پڑھنا شروع کر دیتے ہیں
بغیر اس کے کہ
انھوں نے زندگی کی زبان سیکھی ہو

6

جس آدمی کے پاس
کتاب ہے
وہ اکیلا نہیں ہے

# ۶

زندگی ایک طویل اکتا دینے والی کہانی ہے
اس کو وہی شخص کامیابی کے ساتھ پڑھ سکتا ہے
جس کی توجہ
ہمیشہ کہانی کے اگلے پیراگراف پر لگی رہے

# 8

جو شخص اپنے آپ پر فتح حاصل کرلے
اس کے لیے
دوسروں پر فتح حاصل کرنا کچھ مشکل نہیں

# 9

انسان قدرت کا چھپا ہوا خزانہ ہے
مشکلات کی ٹھوکریں
اس خزانہ کو
اندر سے باہر لے آتی ہیں

# 10

کوئی بھی شخص

اتنا طاقت ور نہیں کہ وہ

اپنا بُرا کیے بغیر دوسرے کا بُرا کرسکے

# 11

منفی نفسیات میں جینے والا انسان
تاریخ کا معمول ہوتا ہے
اور ایجابی نفسیات میں جینے والا انسان
تاریخ کا عامل

# 12

اپنے حق سے زیادہ چاہنا
اپنے آپ کو
اپنے واقعی حق سے بھی محروم کر لینا ہے

بُرے سلوک کا بہترین جواب
اچھا سلوک ہے
جہالت کا بہترین حل
اس کو نظر انداز کر دینا ہے

سو سال کا سفر کبھی اس طرح طے نہیں ہوتا کہ
ہم اپنے کاغذی کیلنڈر میں
سو سال آگے کا ہندسہ لکھ لیں

# 15

سب کچھ کھونے کے بعد بھی
اگر آپ کے اندر حوصلہ باقی ہے
تو سمجھ لیجیئے کہ
ابھی آپ نے کچھ نہیں کھویا

ہر شام کے بعد دوبارہ نئی صبح آتی ہے
مگر صبح کو پانے والا صرف وہ شخص ہے
جو صبح کے آنے تک اُس کا انتظار کرے

17

شکست خواہ کتنی ہی بڑی ہو

وہ ہمیشہ وقتی ہوتی ہے

اور دوبارہ زیادہ بہتر منصوبہ بندی کے ذریعہ

اس کو فتح میں تبدیل کیا جاسکتا ہے

# 18

ایک شخص نے کہا کہ شام ہوگئی
دوسرا شخص بولا
یوں کہو کہ صبح ہونے والی ہے

19

بڑے دل والا آدمی
ہمیشہ کام یاب ہوتا ہے
اور چھوٹے دل والا آدمی
ہمیشہ ناکام

# 20

بچوں کا گھروندا جتنی دیر میں بنتا ہے
اس سے بھی کم مدت میں
وہ زمیں بوس ہو جاتا ہے

ہر آدمی
اپنے گزشتہ کل کو کھو چکا ہے
کامیاب وہ ہے
جو اپنے آج کو نہ کھوئے

# 22

جب آدمی کا ماضی اور حال
لُٹ چکا ہو اس وقت بھی
اس کا مستقبل محفوظ رہتا ہے

23

اس دنیا میں کوئی غروب آخری نہیں
ہر غروب کے لیے ایک نیا طلوع مقدر ہے
بشرطیکہ آدمی اپنی شام کو
دوبارہ صبح میں تبدیل کرنے کا حوصلہ رکھتا ہو

# 24

کام یابی کا موقع
صرف ایک بار
کسی شخص کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے

اپنی ہار کو ماننا اِس عزم کا اظہار ہے کہ
آدمی پھر سے محنت کر کے
اپنی کھوئی ہوئی بازی کو
دوبارہ جیتنا چاہتا ہے

میں نے وقت کو برباد کیا تھا
اب وقت
خود مجھ کو برباد کر رہا ہے

27

اگر آپ نے اپنے آغاز کو پا لیا
تو آپ اپنے اختتام کو بھی پا سکتے ہیں
کیوں کہ صحیح آغاز ہی کا
دوسرا نام صحیح اختتام ہے

مواقع نکل جاتے ہیں

مگر ـــــــــــــــــــ

مواقع ختم نہیں ہوتے

# 29

مسائل کو مستقبل کے خانہ میں ڈالنا
اور مواقع کو استعمال کرنا
یہی موجودہ دنیا میں
کامیابی کا اصل راز ہے

# 30

شکست تاخیر ہے
مگر
شکست ناکامی نہیں

# 31

نادان نے کہا کہ
میں نے اپنے ماضی اور حال کو برباد کر دیا
دانش مند بولا
مگر مستقبل تو برباد نہیں ہوا

نہ گرنا کمال نہیں
کمال یہ ہے کہ تم گرو
اور پھر از سرِ نو اٹھ کر کھڑے ہو جاؤ

آدمی پھول بن کر مہکے
اور آفتاب بن کر چمکے
دنیا خاموش زبان میں
ہر روز یہ پیغام دے رہی ہے

جلدی نہ کرو کیوں کہ
تم جتنی جلدی کرو گے
اتنی ہی زیادہ دیر لگے گی

# 35

اگر آپ نے دانہ ڈالنے کے وقت دانہ نہیں ڈالا
تو فصل کاٹنے کے وقت
آپ کھیت سے
فصل کاٹنے والے نہیں بن سکتے

عقل مند آدمی
کرنے سے پہلے سوچتا ہے
اور بیوقوف آدمی کرنے کے بعد

37

اگر آپ اپنی آرزوؤں کا محل
چھت کی طرف سے کھڑا کرنا چاہیں
تو آخر کار آپ کے حصّہ میں
ملبہ کے سوا اور کچھ نہ آئے گا

# 38

## تدبیری واپسی
## منصوبہ بند اقدام کا
## پہلا مرحلہ ہے

کوئی بھی چیز
سورج کو جلد طلوع نہیں کر سکتی
مگر ہر آدمی یہ چاہتا ہے کہ
وہ اپنی زندگی کی صبح کو جلد پیدا کر لے

عقل مند وہ ہے جو
دوسروں کی غلطیوں کو بھول جائے
اور اپنی غلطیوں کو ہمیشہ یاد رکھے

اگر آپ اسٹیشن پر
دیر میں پہنچے ہوں تو آپ
ٹرین سے یہ شکایت نہیں کر سکتے کہ
وہ آپ کو لیے بغیر کیوں آگے چلی گئی

چھوٹے برتن میں زیادہ پانی نہیں سماتا
ٹھیک اسی طرح چھوٹے دل کے ساتھ
بڑی کامیابی جمع نہیں ہوتی

# 43

دیوار کو
ایک ہی دھکے میں نہیں گرایا جا سکتا
ایسی کوشش کا مطلب صرف ایک ہے :
دیوار تو نہ گرے البتہ اپنا سر ٹوٹ جائے

# 44

ناکافی تیاری کے ساتھ

کیا ہوا اقدام

مسئلہ کو پہلے سے زیادہ سخت بنا دیتا ہے

تجربہ وہ ہے
جو دوسروں سے سیکھا جائے
کیوں کہ اپنا تجربہ تو ہمیشہ
نقصان کی قیمت پر حاصل ہوتا ہے

کوئی بڑا کام
صرف وہ شخص کرتا ہے جو اپنے آپ کو
چھوٹا کام کرنے پر راضی کرلے

آج کا ڈوبا ہوا سورج
اگلے دن ضرور طلوع ہوتا ہے
مگر اکثر لوگ آنے والے دن تک
اس کا انتظار نہیں کرتے

سب سے کامیاب جنگ یہ ہے کہ
دشمن کو اس طرح بے ہتھیار کر دیا جائے کہ
اس کے پاس لڑنے کی طاقت ہی نہ رہے

راستہ صرف اس آدمی کے لیے بند ہے
جس کو راستہ چلنا نہ آتا ہو
ہوا کے لطیف جھونکے
ہر روز یہ پیغام دے رہے ہیں

جو لوگ چھوٹی چیزوں میں الجھے ہوئے ہوں
وہ صرف اس بات کا ثبوت دیتے ہیں کہ
وہ اپنی زندگی میں کوئی بڑی چیز نہ پا سکے

جہاز بندرگاہ میں
زیادہ محفوظ رہتے ہیں
مگر جہاز
بندرگاہ کے لیے نہیں بنائے گیے ہیں

اگرتم اپنا راز
اپنے دشمن سے چھپانا چاہتے ہو
تو اس کو اپنے دوست سے بھی نہ کہو

زندگی کا راز یہ ہے کہ
آدمی اس حقیقت کو جان لے کہ
ہر پھول کے ساتھ ایک کانٹا ہے
اور ہر کانٹے کے ساتھ ایک پھول

آدمی اگر دوسروں کی غلطیوں سے
سبق لینا سیکھ لے
تو کبھی وہ اپنے معاملات میں غلطی نہ کرے

کامیابی کسی آدمی کی
اس صلاحیت کا نام ہے کہ وہ
غیر موافق حالات کو
موافق حالات میں تبدیل کر سکے

اگر آپ پھول حاصل کرنا
چاہتے ہیں تو آپ کو
کانٹوں سے دامن بچانے کا فن سیکھنا ہوگا

کوئی شکاری اگر
جانور کے سایہ کو جانور سمجھ کر
بندوق چلا دے تو آخرکار اس کے حصّہ میں
خالی کارتوس کے سوا اور کچھ نہ آئے گا

الفاظ کا تاج محل خواہ کتنا ہی حسین ہو
حقائق کا طوفان اُس کو اِس طرح بہالے جاتا ہے
جس طرح کوئی آندھی تنکوں کے ڈھیر کو

جو شخص کاٹھ کی ہنڈیا میں
کھانا پکائے
اس کے لیے یہی مقدر ہے کہ
وہ ہمیشہ بھوکا پڑا رہے

محرومی اکثر حالات میں
اس کا نتیجہ ہوتی ہے کہ آدمی نے
وہ چیز حاصل کرنے کی کوشش کی
جو اس کو ملنے والی نہیں تھی

دوسروں کو اپنی بربادی کا ذمہ دار ٹھہرانا
صرف اس بات کا ثبوت ہے کہ
آدمی خود اپنے امکانات سے باخبر نہ ہوسکا

عقل مند آدمی اس وقت بولتا ہے
جب کہ دوسرے بولنے والے
چپ ہو چکے ہوں

طاقتور دشمن سے
انصاف کی اپیل کرنا ایسا ہی ہے
جیسے پتھر سے یہ کہنا کہ
وہ پانی کا چشمہ جاری کر دے

دانش مند وہ ہے جو بہت چاہے
مگر جب لینا ہو تو
کم لینے پر راضی ہو جائے

ایک ٹرین چھوٹ جائے تو آدمی سفر کرنے کے لیے
دوسری ٹرین پالیتا ہے۔ مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو
اس وقت بھول جاتے ہیں جب کہ زندگی کی دوڑ میں
ایک موقع ان کے ہاتھ سے نکل گیا ہو

لوگ جو کچھ کہتے ہیں کرتے نہیں
کیوں کہ
وہ اس کی قیمت دینا نہیں چاہتے

دانش مند وہ ہے جس کا حریف
اس کے منصوبہ سے اس وقت باخبر ہو
جب کہ وہ
اپنے منصوبہ کو تکمیل تک پہنچا چکا ہو

کوئی شخص کسی دوسرے کے لیے نہیں لڑتا
ہر آدمی کو
اپنی زندگی کی لڑائی خود لڑنی پڑتی ہے

عقل مند انسان وہ ہے جو
اپنے حق سے کم لینے پر راضی ہو جائے
اور دوسروں کو
ان کے حق سے زیادہ دینے کے لیے تیار رہے

70

منزل پر پہنچنا صرف اس شخص کے لیے مقدّر ہے
جو راستہ کے کانٹوں سے
بچ کر آگے نکل جائے

اگر آپ درست طریقہ
اختیار نہ کریں تو
آپ پانے والی چیز کو بھی
پانے میں ناکام رہیں گے

نادانی کے اقدام سے
کہیں زیادہ بہتر یہ ہے کہ
کوئی اقدام ہی نہ کیا جائے

دو آدمی آپس میں جھگڑیں تو دونوں غلطی پر ہیں
اگر کوئی ایک صحیح ہوتا تو
وہ جھگڑے کی جگہ سے ہٹ جاتا
اور پھر جھگڑا اپنے آپ ختم ہو جاتا

کبھی جاننا اس کا نام ہوتا ہے کہ
آدمی یہ کہہ دے کہ
میں نہیں جانتا

اپنی غلطی کی قیمت آدمی کو خود ادا کرنی پڑتی ہے
مگر آدمی غلطی کرنے کے بعد
کسی دوسرے کو تلاش کرنے لگتا ہے جو اس کی طرف سے
اس کی غلطی کی قیمت ادا کر دے

جو کچھ کھو یا گیا ہے اس کو بھول جاؤ
تاکہ
جو کچھ باقی ہے اس کو حاصل کر سکو

نقصان کیا ہے
وقت پر چوک جانا
نفع کیا ہے
وقت کو استعمال کرنا

# 78

بزدلی دکھا کر چپ ہونے سے بہتر
یہ ہے کہ آدمی
بزدلی دکھائے بغیر چپ ہو جائے

آپ ایک لمحہ میں اپنے لیے
ایک خیالی محل کھڑا کر سکتے ہیں
مگر حقیقی مستقبل کی تعمیر
طویل کوشش کے بغیر اس دنیا میں ممکن نہیں

زندگی کے مسائل
حکیمانہ تدبیر سے حل ہوتے ہیں
نہ کہ شکایت اور احتجاج کرنے سے

بدبختی ہمیشہ
اس دروازہ سے داخل ہو جاتی ہے
جو ہم خود
اس کے لیے کھلا چھوڑ دیتے ہیں

خربوزہ اگر چھری سے ٹکرائے تو یہ
خودکشی کا ایک فعل ہوگا
نہ کہ کوئی مجاہدانہ اقدام

# 83

لوگ صرف یہ جانتے ہیں کہ
ان کو کیا بولنا ہے
مگر عقل مند آدمی وہ ہے جو یہ بھی جانے کہ
اس کو کیا بولنا نہیں ہے

ہاتھی کی خاموشی
کتّے کی ہزار بھونک کے اوپر
بھاری ہے

## پٹرول اور پانی

دونوں بظاہر ایک جیسے ہیں
مگر پٹرول آگ کو بھڑکاتا ہے
اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے

نقصان کیا ہے

وقت پر عمل کرنے سے

چوک جانا

عقل مند آدمی ہر چیز کی امید
اپنے آپ سے کرتا ہے
اور بیوقوف آدمی
ہر چیز کی اُمید دوسروں سے

اگر آپ عمل میں کم ہوں تو
زیادہ الفاظ بول کر
آپ اس کی تلافی نہیں کر سکتے

جو مسئلہ اپنی غلطی مان کر ختم ہو سکتا ہو
اس کے لیے دوسروں سے غلطی منوانے کی کوشش کرنا
وقت کا ایسا ضیاع ہے جس کا ارتکاب
کوئی نادان ہی کر سکتا ہے

بعض حالات میں
عمل کرنا یہ ہوتا ہے کہ
آدمی کوئی عمل ہی نہ کرے

یہ دنیا حقائق کی دنیا ہے
جو شخص طلسمات کے سہارے زندہ رہنا چاہتا ہے
اس کو اپنی پسند کے مطابق
ایک اور دنیا بنانی پڑے گی

کسی شخص نے جو چیز
محنت کے ذریعہ حاصل کی ہے
آپ اس کو خواہش کے ذریعہ حاصل نہیں کرسکتے

اگر آپ بولنا نہیں جانتے تو
چپ رہنا جانیے
کیوں کہ چپ رہنا بھی اتنا ہی بڑا کام ہے
جتنا کہ بولنا

محرومی آپ کے لیے
ترقی کا زینہ ہے اگر وہ آپ کی
دبی ہوئی قوتوں کو جگانے والی ثابت ہو

کرنے والے ہمیشہ
اپنا کام آج کے دن کرتے ہیں
اور نہ کرنے والے ہمیشہ
اپنا کام کل کے دن

خوشبو کو اِس کی ضرورت نہیں
کہ وہ اپنی موجودگی کو
اعلان کر کے ثابت کرے

مواقع کو استعمال کرنے کا نام
قیادت ہے
اور مواقع کو برباد کرنے کا نام
حماقت

یہ دنیا مقابلہ کی دنیا ہے
اگر آپ دوسروں سے آگے نہیں بڑھتے
تو دوسرے آپ سے آگے بڑھ جائیں گے

فساد صرف
حکیمانہ تدبیروں سے ختم ہوتا ہے
نہ کہ
فساد ختم کرو کا مطالبہ کرنے سے

انتقام لینے سے پہلے
سوچ لو کہ
انتقام کا بھی انتقام لیا جائے گا

جہاں بریک لگانا ہو
وہاں گاڑی کو تیز کرنا
منزل کی طرف سفر کرنے کے بجائے
قبرستان کی طرف گاڑی کو دوڑانا ہے

عقل مند وہ ہے جو
ان چیزوں کے ساتھ پر امن طور پر رہ سکے
جن کو وہ بدل نہیں سکتا

پتھّر مارنے والے سے نہ لڑو
بلکہ اپنے آپ کو اتنا اونچا اٹھاؤ کہ
پتھّر مارنے والے کا پتھّر
وہاں تک نہ پہنچ سکے

اگر آپ دنیا میں
کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو پہلے
ناکامی کا استقبال کرنے کا حوصلہ پیدا کیجئے

خدا کی دنیا میں کوئی چیز ناممکن نہیں
ناممکن صرف یہ ہے کہ
ممکن چیز کو ناممکن طریقہ سے
حاصل کرنے کی کوشش کی جائے

پیاسے دشمن کو پانی پلانا
اس کے سر پر
انگارہ رکھنے کے ہم معنی ہے

لکڑی ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہو جاتی ہے
مگر زندہ چیزوں کے لیے شکست کا سوال نہیں
ایک زندہ ایمبا جب ٹوٹتا ہے
تو وہ دو زندہ امیبا بن جاتا ہے

کسی شخص یا گروہ کی کامیابی کا راز
ایک لفظ میں یہ ہے کہ وہ
انتہائی جذباتی مواقع پر انتہائی عقلی فیصلہ کر سکے

اندھیرا آئے تو اندھیرے کو نہ کوسئے
بلکہ چراغ جلا دیجئے
اس کے بعد اندھیرا
اپنے آپ ختم ہو جائے گا

کوئی بیج چھلانگ لگا کر اچانک درخت نہیں بنتا
اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ کوئی شخص
چھلانگ لگا کر اچانک منزل پر پہنچ جائے

سوال : بڑی مچھلی کب تک
چھوٹی مچھلی کو نگلتی رہے گی
جواب : جب تک چھوٹی مچھلی
اپنے آپ کو اتنا بڑا نہ کر لے کہ
وہ بڑی مچھلی کے منہ میں نہ آسکے

مشکل ایسا عذر ہے

جس کو

تاریخ کبھی قبول نہیں کرتی

# 113

آپ اپنی غلطی کی قیمت
دوسرے سے وصول نہیں کر سکتے
اور بلاشبہ
یہ زندگی کی سب سے زیادہ تلخ حقیقت ہے

# 114

مشکلات سے نہ گھبراؤ
کیوں کہ مشکلات ہی
دراصل انسان کو انسان بناتی ہیں

ترقی کا زینہ آدمی کی اپنی محنت ہے
مگر بہت سے لوگ
دوسروں کی بربادی کو اپنی ترقی کا
سب سے قریبی زینہ سمجھ لیتے ہیں

# 116

صبر بے عملی نہیں

صبر
منصوبہ بند عمل کا دوسرا نام ہے

خوش فہم آدمی
اکثر ایک ایسے سفر کے اختتام کا
انتظار کرنے لگتا ہے جس کا ابھی تک
اس نے آغاز بھی نہیں کیا

باتوں کو بھلا دینے کی عادت ڈالیے

ہر بات کو یاد رکھنا

اپنے ذہن کو کباڑ خانہ بنانا ہے

حقیقتِ واقعہ کا اعتراف
سب سے بڑا قول ہے
اور حقیقتِ واقعہ سے مطابقت
سب سے بڑا عمل

پانے کے لیے ہمیشہ کھونا پڑتا ہے
لوگ کھونے کے لیے تیار نہیں ہوتے
اسی لیے اکثر لوگ پانے والے بھی نہیں بنتے

دوسروں کو اپنی مصیبت کا ذمہ دار ٹھہرانے سے
نفرت اور مایوسی کا ذہن ابھرتا ہے
اور اپنے آپ کو ذمہ دار ٹھہرانے سے
عمل کرنے اور آگے بڑھنے کا

برداشت ۔۔۔ بزدلی نہیں

برداشت
زندگی کا ایک اصول ہے

اکثر لوگ اپنے آپ کو
صدفی صد استعمال نہیں کرتے
یہی وجہ ہے کہ اکثر لوگ اپنے مقصد میں
صدفی صد کامیاب نہیں ہوتے

کامیابی صبر کے اُس پار ہے
مگر اکثر لوگ کامیابی کو
صبر کے اِس پار تلاش کرنے لگتے ہیں

جن لوگوں کا عمل
انھیں دوسروں سے پیچھے کر دے
ان کا قول
انھیں دوسروں سے آگے نہیں کر سکتا

کوئی شخص کسی کا چراغ نہیں بجھاتا
چراغ کے اندر تیل کی کمی
چراغ کو بجھا دیتی ہے

حقوق صرف
فرض کی ادائیگی سے ملتے ہیں
نہ کہ حقوق کے نام پر
لفظی چیخ پکار کرنے سے

کامیابی کا راز یہ ہے کہ

آدمی

اپنی ناکامی کے راز کو جان لے

زندگی مسلسل امتحان ہے
یہاں دس بار گرنے کے بعد
گیارھویں بار
اٹھ جانے کا نام کامیابی ہے

ناکامی کے اسباب ہمیشہ آدمی کے اپنے اندر ہوتے ہیں
مگر اکثر وہ ان کو
دوسروں کے اندر تلاش کرنے لگتا ہے

زندگی ناخوش گواریوں سے خالی نہیں ہو سکتی
آپ صرف یہ کر سکتے ہیں کہ
ناخوش گواریوں کو بھلا کر اپنی زندگی کو
خوش گوار بنانے کی کوشش کریں

اپنے آپ کو بدل دو
تمہاری قسمت
خود بخود بدل جائے گی

دوسروں کے شر سے
اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کا
سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ آدمی
اپنے شر سے دوسروں کو محفوظ رکھے

دوسروں کی شکایت کرنا اکثر حالات میں

صرف اپنی

نااہلی کا اعتراف ہوتا ہے

کبھی ظلم کو مٹانے کے لیے اٹھنا
ظلم کو مٹانا نہیں ہوتا
بلکہ ایک ظلم کو
دو ظلم کرنے کے ہم معنی ہوتا ہے

عام لوگ اپنی بڑائی میں جیتے ہیں

مومن وہ ہے جو
خدا کی بڑائی میں جینے لگے

آدمی کی بے صبری
اس کے دشمن کا سب سے بڑا ہتھیار ہے
سب سے زیادہ نادان وہ ہے جو خود اپنی طرف سے
دشمن کو یہ ہتھیار فراہم کر دے

اچھے مزاج کی
بہترین علامت یہ ہے کہ آدمی
برے مزاج کو برداشت کرنے لگے

اس دنیا میں زندہ رہنے کی
واحد تدبیر یہ ہے کہ ہر آدمی کے پاس
ایک وسیع قبرستان ہو جس میں وہ
لوگوں کے قصوروں کو دفن کرتا رہے

اگر تم پہاڑ کو
سرکانا چاہتے ہو تو
ذرّوں کو سرکانے کا ہنر سیکھو

تمام کامیابیوں کا
سب سے بڑا راز صبر ہے
اور تمام ناکامیوں کا
سب سے بڑا راز بے صبری

اجتماعی زندگی میں
سب سے کم اہم لفظ 'میں' ہے
اور سب سے زیادہ اہم لفظ 'آپ'

جذبات سے مغلوب ہو کر
عمل کرنے کا نتیجہ ہمیشہ ناکامی ہوتا ہے
اور جذبات کو قابو میں رکھ کر
عمل کرنے کا نتیجہ ہمیشہ کامیابی

سب سے زیادہ غلطی پر وہ شخص ہے
جس کے پاس یہ کہنے کو نہ ہو کہ
میں نے غلطی کی

دشمن کو معاف کر دینا
انتقام لینے کا سب سے کامیاب طریقہ ہے
اگرچہ بہت کم لوگ ہیں جو
کامیابی کے اس راز کو جانتے ہوں

جو لوگ ہار مان لیں وہی جیتتے ہیں
جو لوگ پیچھے ہٹنے پر راضی ہو جائیں
وہی دوبارہ اگلی صف میں جگہ پاتے ہیں

دوسروں کی شکایت کرنا
صرف اس بات کا اعلان ہے کہ
آدمی زندگی کی دوڑ میں
دوسروں سے پیچھے ہو گیا

معاملات میں مشورہ کیجئے

مشورہ کرنا

اپنے آپ کو نقصان سے بچانا ہے

زندہ لوگ
اپنی غلطیوں کو جانتے ہیں
اور مردہ لوگ
صرف دوسروں کی غلطیوں کو

150

ہر قسم کے فساد کے خلاف
سب سے بڑا روک صرف ایک ہے :
اشتعال انگیزی کے باوجود مشتعل نہ ہونا

آپ کی چھت اگر کمزور ہے
تو آپ اس کو سیلاب کی زد میں آنے سے
روک نہیں سکتے۔ خواہ آپ اس کے خلاف
کتنا ہی چیخ پکار کر رہے ہوں

نہ لڑنا سب سے زیادہ کامیاب جنگ ہے
مگر بہت کم لوگ ہیں جو
ایسی جنگ لڑنا جانتے ہوں

مخالف انسان کے اندر ہمیشہ
ایک موافق انسان چھپا ہوتا ہے
اس چھپے ہوئے انسان کو پانے کی کوشش کیجیے
اور پھر آپ کو کسی سے شکایت نہ ہوگی

بلند مقام
ہمیشہ اپنے آپ کو بلند کرنے سے ملتا ہے
نہ کہ نعرے اور جھنڈے کو بلند کرنے سے

خوش قسمتی ہر آدمی کا
دروازہ کھٹکھٹا کر پوچھتی ہے
کیا سمجھ داری
گھر کے اندر موجود ہے

پھول اپنی خاموش زبان میں
یہ اعلان کر رہے ہیں کہ
انسانوں کے درمیان پھول بن کر رہو

یہ ممکن ہے کہ آپ کسی چیز پر
بلا استحقاق قبضہ کرلیں
مگر یہ ناممکن ہے کہ آپ کسی چیز پر
اپنے بلا استحقاق قبضہ کو باقی رکھ سکیں

حسد نیکیوں کو

اس طرح کھا جاتا ہے

جس طرح آگ لکڑی کو

سچّے انسان کی زندگی
اصولوں کے تابع ہوتی ہے
اور جھوٹے انسان کی زندگی
مفادات کے تابع

موت کے بعد جنّت میں رہنے کے لیے

موت سے پہلے

جنّت میں رہنا ہوگا

احتسابِ غیر کے لیے متحرک ہونا
خود پرستی ہے
اور احتسابِ خویش کے لیے متحرک ہونا
خدا پرستی

بڑے کام کی قیمت اپنے آپ کو چھوٹا کر لینا ہے
اکثر لوگ اپنے آپ کو چھوٹا کرنے پر راضی نہیں ہوتے
اسی لیے اکثر لوگ کوئی بڑا کام بھی نہیں کر پاتے

غلطی پر سرکشی کا اضافہ نہ کیجیے
کیوں کہ خدا کے یہاں
غلطی قابلِ معافی ہے
مگر سرکشی قابلِ معافی نہیں

حسد اور گھمنڈ
جب آدمی کے اندر داخل ہوتے ہیں
تو وہ عقل کو باہر کر دیتے ہیں

مذہب یہ ہے کہ
آدمی خدا سے ڈرے
اور دوسروں کے لیے وہی پسند کرے
جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے

دوسروں سے
نہ لڑنے کے لیے
اپنے آپ سے لڑنا پڑتا ہے

انسان کی سب سے اعلیٰ صفت
بہادری ہے
اور اس کی سب سے بری صفت
کمینہ پن

# اتحاد کیا ہے
# اختلاف کے باوجود
# متحد ہو کر رہنا

ریت کے بکھرے ہوئے ذرّوں کو
ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں
مگر ریت کے ذرّے جب مل کر پہاڑ بن جائیں تو
کوئی بھی طوفان ان کو ہلانے میں کامیاب نہیں ہوتا

بدخواہی ایک ایسا زہر ہے
جس کا نصف حصّہ
آدمی کو خود پینا پڑتا ہے

جھوٹا انسان
طاقت کے آگے جھکتا ہے
سچا انسان وہ ہے
جو دلیل کے آگے جھک جائے

نفسانی خواہشات کا جنون
تھوڑی دیر رہتا ہے
مگر اس کا پچھتاوا بہت دیر تک

دوسروں کو بے عزت سمجھنا
ہمیشہ اس قیمت پر ہوتا ہے کہ
آدمی اپنے آپ کو
خدا کی نظر میں بے عزت کر لے

# 174

لوگ زندگی کے اندیشوں میں جیتے ہیں
حالاں کہ انھیں
موت کے اندیشوں میں جینا چاہیے

آدمی کے بے عیب ہونے کی
سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ
وہ دوسروں کے اندر
عیب نہ تلاش کرتا ہو

کسی کو ستانا بہت بڑا جرم ہے
اور اس سے بھی زیادہ بڑا جرم یہ ہے کہ
کسی کو ناحق ستایا جائے

لوگ جہنمی انگاروں میں
کودتے ہیں
اور سمجھتے یہ ہیں کہ
وہ بے ضرر پھولوں سے کھیل رہے ہیں

برائی کرنا بُرا ہے
مگر برائی کرنے والے سے نفرت کرنا
اس سے بھی زیادہ برا ہے

اینٹیں بکھری ہوئی ہوں تو وہ ملبہ کا ڈھیر ہیں
مگر جب اینٹیں باہم جُڑ کر عمارت بن جائیں
تو وہ طاقت کا قلعہ ہیں
جس میں قومیں پناہ لیں

# 180

جو آدمی کل کے دن خدا کی پکڑ سے نہ ڈرتا ہو
آپ آج بھی
اس کے شر سے محفوظ نہیں رہ سکتے

سچّا آغاز ہمیشہ
سچّے انجام پر ختم ہوتا ہے
اور جھوٹا آغاز ہمیشہ
جھوٹے انجام پر

عذر ہر ایک کو پیش آتے ہیں
مگر زندہ انسان وہ ہے جو
عذر کو استعمال نہ کرے

کانٹے سے بچنے کی تدبیر یہ ہے کہ
آدمی کانٹے سے نہ الجھے
وہ کانٹے کے مقام سے
کترا کر آگے بڑھ جائے

جھگڑا نہ کرنا کم زوری نہیں
جھگڑا نہ کرنا
زندگی کا اعلیٰ اصول ہے

اس دنیا میں سکون
صرف اس شخص کے لیے ہے
جو بے سکونی کی حالت پر
اپنے آپ کو راضی کر لے

طاقت سے دشمن کے اوپر فتح پانا
آدھی فتح ہے اور محبّت سے
دشمن کے اوپر فتح پانا پوری فتح

187

سب سے زیادہ بولنا
وہ شخص جانتا ہے
جو سب سے زیادہ
چپ رہنا جانتا ہو

دنیا دانش مندی کی امتحان گاہ ہے
وہ احتجاج اور غوغا آرائی کا
سیاسی پنڈال نہیں

ہر آدمی اپنا درخت
الگ الگ اگانا چاہتا ہے
یہی وجہ ہے کہ
انسانیت کا باغ تیار نہیں ہوتا

زندگی اس سے زیادہ قیمتی ہے کہ
اس کو مقصدِ اعلیٰ سے کم تر
کسی چیز میں استعمال کیا جائے

دن بہر حال
بارہ گھنٹے میں ختم ہو جائے گا
خواہ آپ اس کو
استعمال کر رہے ہوں یا برباد

آدمی اگر کل کے امید افزا حالات کو جانے
تو وہ کبھی آج کے
مایوس کن حالات پر دل شکستہ نہ ہو

سب سے زیادہ نادان وہ شخص ہے
جو چھوٹی چیز کی خاطر
بڑی چیز کو کھو دے

# 194

پھول سے آپ کانٹے کو جدا نہیں کر سکتے
خواہ آپ اس کے خلاف
کتنا زیادہ احتجاج کریں
خواہ آپ اس کے اوپر بلڈوزر چلا دیں

جو چیز ذاتی محنت سے ملتی ہو
اس کو آپ کبھی
دوسروں سے مانگ کر نہیں پا سکتے

انسان کامیاب ہونے کے لیے پیدا کیا گیا ہے
مگر اپنی غفلت سے وہ
اپنے آپ کو ناکام بنالیتا ہے

# اقوالِ حکمت

انسان کامیاب ہونے کے لیے
پیدا کیا گیا ہے، مگر اپنی غفلت سے
وہ اپنے آپ کو ناکام بنالیتا ہے —
زیرِ نظر کتاب میں کامیابی کے
اِنھیں اصولوں کو ''اقوال'' کی
صورت میں بیان کیا گیا ہے۔

Goodword
www.goodwordbooks.com
ISBN 81-85063-87-7
9 788185 063874